



سوال

(661) علی کو کرم اللہ وجہہ کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت امام علی رضی اللہ عنہ کو کرم اللہ وجہہ کہنا کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو کرم اللہ وجہہ کے الفاظ سے دعا دینا درست ہے البتہ یہ دعائیہ الفاظ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم نیز تابعین اور ائمہ مجتہدین رحمہم اللہ تعالیٰ بلکہ اہل ایمان کے لیے ان الفاظ کے ساتھ دعا کی جاسکتی ہے۔ **وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ -- بنی اسرائیل 70** "اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو" **فَيُقْتَلُ رَبِّعُ الْكُرْمِ -- الفجر 15** "تو کہتا ہے میرے رب نے مجھ کو عزت دی" آپ نے اپنے آپ کو خاکپائے صحابہ رضی اللہ عنہم لکھا ہے اس کی کوئی دلیل ہو تو ہمیں اطلاع دیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

فضائل وخصائل کا بیان ج 1 ص 472

محدث فتویٰ